احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر 14

منگل 5-اپریل 2005ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

منگل 5 اپریل 2005ء 25 صفر 1426 ہجری 5 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 75

جب اللہ نے مال دیا ہے

حضرت مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت میں نے پرانے معمولی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ آپؐ نے پوچھا کیا تمہارے پاس مال ہے میں نے کہا ہاں۔ ہر طرح کا مال ہے اونٹ، بکریاں، گھوڑے اور غلام بھی ہیں تو آپ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے مال دے رکھا ہے تو اس کے فضل اور احسان کا اثر تم پر نظر بھی آنا چاہئے۔ (جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب الاحسان حدیث نمبر:1929و مسند احمد حدیث نمبر1523)

آنحضرت ﷺ کی ذات میں وہ تمام اخلاق وصفات جمع تھیں جو خدا کے بندوں میں نظر آسکتی ہیں

رسول اکرم ﷺ میں شکر گزاری کا خلق بھی بدرجہ اتم موجود تھا

آپ خدا کا شکر ادا کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ ہر وقت یہ کوشش ہوتی کہ عبد شکور بنیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اپریل 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے آنحضرت ﷺ کے خُلق شکر گزاری کے متعلق دلنشیں تذکرہ فرمایا۔ حسب معمول ایم ٹی اے نے یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت نوحؑ کی شکر گزاری کا ذکر ہے۔ لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ یہ صرف ان انبیاء کی خصوصیت ہے۔ قرآن میں رسول اکرمؐ کو خاتم النبیین فرما کر بتا دیا ہے کہ تمام انبیاء کی خوبیاں آنحضرت ﷺ میں اکٹھی کر دی گئی ہیں بلکہ آپؐ افضل الرسل ہیں۔ تمام اخلاق اور صفات آپؐ کی ذات میں اپنی انتہاء کو پہنچے ہوئے تھے۔ اور انبیاء کی خوبیوں پر آپؐ نے اپنے نمونہ کی مہر لگا دی ہے۔ یہ سب سے بڑی سند ہے جو خدا نے آپؐ کو عطا کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے واقعات واحادیث سے آنحضرت ﷺ کے شکر گزاری کے خلق عظیم کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ ہر وقت اس تلاش میں رہتے تھے کہ خدا کا شکر کیسے ادا کرسکیں۔ کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ ہر وقت یہی کوشش رہتی تھی کہ خدا کا عبد شکور بنیں۔ خدا کی ہر نعمت پر شکر کرتے، کھانا کھاتے ہوئے، کپڑا پہنتے ہوئے، بستر پر آرام کے لئے لیٹتے ہوئے، صبح بیداری کے وقت، ہر موقع پر خود بھی خدا کا شکر ادا کرتے اور بعد میں آنے والوں کو بھی شکر کے طریق سکھا گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کا عبد شکور بننے کے لئے آپؐ خدا کی حمد، تسبیح اور عبادت میں مشغول رہتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ لمبے قیام سے آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ اور جب کہا جاتا کہ خدا نے آپؐ کو بخشش ورحمت کی بشارت عطا کر دی ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آپؐ کو یا آپؐ کی امت کو کسی نعمت سے کچھ بھی فائدہ ہوا تو آپؐ نے فوراً شکر ادا کیا۔ امت کے درود پڑھنے کی وجہ سے بخشش کے سامان پیدا ہو رہے ہیں تو سجدہ شکر بجالائے۔ فتح مکہ کے موقع پر فاتح کی طرح مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے تواضع اور شکر گزاری میں اپنا سر اتنا جھکایا ہوا تھا کہ آپ کی ریش مبارک سواری کو لگ رہی تھی۔ غیر قوموں کو بھی خدا کے کسی احسان کو یاد کرتے ہوئے شکر کرتے دیکھا تو خود بھی شکر گزاری میں لگ گئے۔ اور فرمایا کہ میں موسیٰؑ سے ان لوگوں کی نسبت زیادہ تعلق رکھتا ہوں اور دس محرم الحرام کو روزہ رکھا۔ اور صحابہ کو بھی روزہ رکھنے کا فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپؐ خدا کا شکر بھی کرتے تھے اور اگر کوئی بندہ بھی کسی خوشی یا غمی میں کام آیا تو اس کے بھی شکر گزار ہوتے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے دکھوں اور مصائب میں آپؐ کا ساتھ دیا تو آپؐ بھی ہر لمحہ ان کے احساسات وجذبات کا خیال رکھتے اور آخری بیماری میں تمام کھڑکیاں مسجد نبوی کی بند کروا دیں سوائے حضرت ابو بکر صدیقؓ کی کھڑکی کے۔ اسی طرح حضرت خدیجہؓ کا بھی ہمیشہ اچھے الفاظ میں تذکرہ فرماتے۔ اور انصار (جنہوں نے مدینہ میں مہاجرین کو پناہ دی) کی بھی دلداری فرماتے۔ اور فرمایا لوگ مختلف وادیوں میں چلتے تو میں ضرور انصار کی وادی میں چلتا۔ یہ آپؐ کی شکر گزاری کے جذبات ہی تھے کہ اپنے قریب ترین ہونے کا اعزاز بخشا۔ ہر کام آنے والے کو دعا دیتے تھے اور جو قرض دیتا تھا اس کو قرضہ کی رقم سے زیادہ عطا فرماتے تھے۔ اگر کوئی چھوٹے سے چھوٹا کام بھی کرتا تو ضرور شکر گزاری کے جذبات سے قدر فرماتے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی نعمت پر، ہر لقمہ پر، ہر گھونٹ پر شکر ادا کرتے تھے۔ دراصل یہ صفت آپؐ آنے والی نسلوں میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ آپؐ اپنے پیاروں کے بارے میں یہی چاہتے تھے کہ وہ خدا کی حمد کرتے ہوئے، شکر کرتے ہوئے اپنی زندگی گزاریں اس لئے یہ دعا بھی سکھائی۔ اللّٰھم اعنی علیٰ ذکرک و شکرک۔

حضور انور ایدہ اللہ نے آخر پر حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں رسول اکرم ﷺ کو بھی ایک نعمت قرار دیا۔ جنہوں نے تمام مشقتیں برداشت کر کے ایک اعلیٰ اور پاکیزہ اسوہ ہمارے لئے چھوڑا ہے۔ اس لئے ان کا بھی ہمیں شکر گزار ہونا چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ کی نصیحتوں پر عمل کرتے ہوئے اس اسوہ پر چلنا چاہئے جو آپؐ نے قائم فرمایا۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 4550/3-326 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے- احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

دینی معلومات کوئز برائے لجنہ

علمی ریلی لجنہ اماء اللہ پاکستان 2005ء کے پروگرام میں دینی معلومات کوئز کے نصاب میں درج ذیل تبدیلی کی گئی ہے۔ اب نصاب یہ ہوگا۔

☆ الوصیت، کشتی نوح

☆ دینی معلومات: از خدام الاحمدیہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ)

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لئے مبعوث فرمائے گئے تھے۔ ہر شخص کا فرض بنتا ہے کہ آپؐ کے اخلاق حسنہ کو اختیار کرے

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 17/دسمبر 2004ء بمطابق 17/فتح 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن، لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیت 22 کی تلاوت کی اور فرمایا اس آیت کا ترجمہ ہے، یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کسی پوچھنے والے کو جواب دیا کہ تم جو آنحضرت ﷺ کے اخلاق عالیہ کے بارے مجھ سے پوچھ رہے ہو، کیا قرآن کریم میں نہیں پڑھا اس زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے خدا کی گواہی کافی نہیں ہے .... کہ اے رسول! تو یقیناً اخلاق کے اعلیٰ ترین مقام پر ہے۔ تو نمونے تو وہی بنا کرتے ہیں جو کسی چیز کے اعلیٰ مقام پر ہوں۔ جنہوں نے اعلیٰ ترین معیار قائم کئے ہوں۔ دنیا میں تو کسی ایک یا دو باتوں یا چیزوں میں کوئی اچھا معیار حاصل کرلے تو اس کی مثال دی جاتی ہے اور وہ معیار بھی ایسے نہیں ہوتے جس کو کہہ سکیں کہ اس کی انتہا ہوگئی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے بارے میں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ نبی ہر معاملے میں اعلیٰ نمونہ ہے۔ چاہے وہ گھریلو معاملات ہوں یا قومی اور ملی معاملات ہوں یا اعلیٰ روحانی معاملات ہوں، اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کی باتیں ہوں۔ یہی ایک نمونہ ہے جو تمہارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جس کو اللہ کی ذات پر یقین ہے، اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ آخرت کا ایک دن مقرر ہے جہاں اس کا حساب کتاب ہوگا اور اس کی تیاری کے لئے وہ کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، اس کی عبادت کرتا ہے تو اس کو پھر ان راستوں پر چلنا ہوگا جن پر آنحضرت ﷺ نے ہمیں چل کر دکھایا ہے۔ تبھی اللہ تمہاری ان دعاؤں اور اس کا قرب پانے کی امیدوں پر بھی نظر کرے گا۔ اس لئے ان راستوں کو بھی تلاش کرو۔ ان کی تلاش میں رہا کرو کہ وہ کون کون سے راستے ہیں جن پر اللہ کا یہ پیارا نبی چلا کرتا تھا۔ آنحضرت ﷺ کا جو بلند مقام ہے، جو اعلیٰ نمونے آپ نے قائم کئے ہیں ان کو تو کبھی بھی مکمل طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن ان نمونوں پر چلنے کی کچھ مثالیں عموماً پیش کی جاتی ہیں۔ ان میں سے چند مثالیں اس وقت میں لوں گا۔ لیکن ان مثالوں میں بھی صرف ایک خُلق کے بارے میں مَیں اس وقت بیان کروں گا کہ کمزوروں اور بے سہاروں سے آپؐ کا کیسا سلوک ہوا کرتا تھا۔ لیکن جو باتیں، جیسا کہ میں نے کہا ہے، روایات کے ذریعہ سے ہم تک پہنچی ہیں شاید اصل کا کروڑواں حصہ بھی نہ ہوں۔ لیکن بہر حال چند روایات مَیں پیش کرتا ہوں۔ لیکن اس سے پہلے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کروں گا۔ کیونکہ آپ ہی ہیں جنہوں نے سب سے زیادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو پہچانا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’وہ انسان جس نے اپنی ذات سے، اپنی صفات سے، اپنے افعال سے، اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ عِلْمًا وَ عَمَلًا، صِدْقًا وَ ثَبَاتًا دکھلایا اور انسان کامل کہلایا............ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء، امام الاصفیاء، ختم المرسلین، فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداءِ دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو‘‘۔

(اتمام الحجۃ، روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 308)

تو دیکھیں یہ ہے حضرت مسیح موعود کا کلام۔ کس خوبصورتی سے اپنے آقا کی خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی کہتا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو نہیں پہچانا تو اس کو سوائے عقل کا اندھا ہونے کے اور کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا اور عین اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق فرمایا کہ صفات کے لحاظ سے بھی اور قول اور فعل اور عمل اور سب طاقتوں کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ ہی ہے۔ جس کی پیروی کرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ اور وہی اعلیٰ معیار ہیں جن سے بڑھ کر کوئی اور معیار نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا بھی انسانی طاقت کے لحاظ سے اگر کسی انسان سے اعلیٰ ترین اظہار ہو سکتا ہے، تو وہ بھی صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے یعنی اسے اپنی صفات کا مظہر بنایا ہے۔ اور اس میں یہ اہلیت اور استعداد رکھی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو ظلی طور پر اپنا سکے۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا، سب سے اعلیٰ معیار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ یہ اہلیت اور استعداد سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں رکھی ہے۔ اور اگر کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا کامل نمونہ دکھا سکتا ہے تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔

اس بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لئے مجھے مبعوث کیا گیا ہے۔ یعنی میں اچھے اور اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔ تو تکمیل وہی کرتا ہے جو خود ان صفات اور اخلاق میں مکمل ہو۔ پس اس کامل انسان کی امت میں داخل ہونے کا دعویٰ کرنے والے ہر شخص کا یہ فرض بنتا ہے کہ ان اخلاق کو اختیار کرکے آپؐ کی بعثت کے مقصد کو پورا کرے۔ اور آج یہ فرض سب سے بڑھ کر جماعت احمدیہ کے ہر فرد پر عائد ہوتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خُلق جو کمزوروں اور مسکینوں کے بارے میں ہے، اس میں سے چند روایات پیش کروں گا۔ وہ یہ ہیں جن سے آپ کے دل میں اس مجبور اور کمزور طبقے کی محبت کے جذبات کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں تکبّر نام کو بھی نہ تھا۔ نہ آپؐ ناک چڑھاتے تھے۔ نہ اس بات سے برا مناتے اور بچتے کہ آپ بیواؤں اور

مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کے کام آئیں اور ان کی مدد کریں۔

(مقدمہ سنن الدارمی۔ باب فی تواضع رسول اللہ ﷺ)

یعنی بے سہارا عورتوں اور مسکینوں اور غریبوں کی مدد کے لئے ہر وقت کمر بستہ رہتے اور اس میں خوشی محسوس کرتے۔ اور یہ صرف ابتدائی زمانے کی بات نہیں ہے بلکہ جب فتوحات پر فتوحات ہو رہی تھیں تب بھی آپؐ کے اخلاق کے یہی اعلیٰ نمونے تھے۔ یہی طریق تھے۔

پھر عاجزوں اور مسکینوں کا آپؐ کی نظر میں کیا مقام تھا۔ اس بارے میں حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی کہ: ’’اے اللہ! مجھے حالت مسکینی میں زندہ رکھ اور مسکینی کی حالت میں موت دے۔ اور مجھے قیامت کے روز زُمرۂ مساکین میں اٹھا۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے عرض کیا کہ کیوں یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ مساکین اغنیاء سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے‘‘۔ یعنی ان میں تکبر اور غرور اتنا نہیں ہوتا۔ عاجزی اور انکساری ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بڑھاتا ہے۔ ’’اے عائشہ! کسی مسکین کو نہ دھتکارنا خواہ تجھے کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ دینا پڑے۔ اے عائشہ! مساکین کو اپنا محبوب رکھنا اور انہیں اپنے قرب سے نوازنا۔ خدا تعالیٰ قیامت کے دن تجھے اپنے قرب سے نوازے گا۔

(ترمذی کتاب الزھد باب ما جاء ان فقراء المھاجرین یدخلون الجنة قبل اغنیائھم)

تو دیکھیں معاشرے کے بظاہر کمزور طبقے کے لئے کس قدر محبت اور درد کے جذبات ہیں۔ لیکن یہ دعا کے الفاظ کہہ کر دنیا کی نظر میں اس کمزور طبقے کو کتنا اونچا مقام دلوا دیا ہے۔ پھر دیکھیں یہ صرف دعا یا اپنے گھر والوں کو نصیحت ہی نہیں تھی بلکہ اس پر عمل بھی کر کے دکھایا۔ اور صحابہ کو یہ عمل، یہ نمونے نظر بھی آتے تھے۔

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ ہی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکبر نہ کرتے اور بیوگان اور مساکین کے ساتھ چلنے میں اور ان کے کام کرنے میں عار محسوس نہ کرتے۔ تو یہ جو چیزیں تھیں، جو باتیں تھیں، یہ نظر بھی آیا کرتی تھیں اور پھر انہیں عملی نمونوں کا اثر تھا کہ صحابہ بھی پھر ان پر چلنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔

پھر ملازموں سے شفقت ہے۔ خادموں سے شفقت ہے جو ایک اور مجبور طبقہ ہے۔ اس بارے میں حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ مَیں بچہ تھا اور دس سال تک مجھے حضورؐ کی خدمت کا موقعہ ملا۔ اور مَیں اس طرح کام نہیں کیا کرتا تھا جس طرح حضورؐ کی خواہش ہوتی تھی اکثر یہ ہوتا تھا۔ لیکن آپؐ نے کبھی مجھے آج تک کام کے بارے میں کچھ نہیں کہا، اُف تک نہیں کہی۔ یا یہ کبھی نہیں کہا کہ تم نے یہ کیوں کیا ہے یا تم نے یہ کیوں نہیں کیا یا اس طرح کیوں نہیں کیا۔ کبھی آپؐ نے کچھ نہیں کہا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی الحلم و اخلاق النبی)

حضرت انسؓ ہی ایک اور روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ ایک بار آپؐ نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا۔ میں نے کہا میں نہیں جاؤں گا۔ لیکن میرے دل میں تھا کہ کرلوں گا کام، ابھی کر کے آتا ہوں کیونکہ حضورؐ کا حکم ہے۔ بہرحال کہتے ہیں کہ مَیں چل پڑا، بچہ تھا تو بازار میں بچوں کے پاس سے گزرا۔ بچے کھیل رہے تھے میں کھڑا ہو گیا اور ان کو دیکھنے لگ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پیچھے سے میری گردن پکڑ لی، گردن پر ہاتھ رکھا۔ مَیں نے مڑ کر آپؐ کی طرف دیکھا تو آپؐ ہنس رہے تھے۔ فرمایا: اُنَیس! (مذاق میں کہا) جس کام کی طرف مَیں نے تجھے بھیجا تھا وہاں گئے؟ مَیں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! ابھی جاتا ہوں۔ انس کہتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے نَو سال تک حضورؐ کی خدمت کی ہے۔ مجھے علم نہیں کہ آپؐ نے کبھی فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام کیوں کیا ہے یا کوئی کام نہ کیا تو آپؐ نے فرمایا ہو کہ کیوں نہیں کیا۔

(مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم احسن الناس خلقاً)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خادموں اور ملازموں سے جو حسن سلوک کیا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اللہ تعالیٰ بہت رحیم و کریم ہے۔ وہ ہر طرح انسان کی پرورش فرماتا ہے اور اس پر رحم کرتا ہے۔ اور اسی رحم کی وجہ سے وہ اپنے ماموروں اور مُرسلوں کو بھیجتا ہے تا وہ اہل دنیا کو گناہ آلود زندگی سے نجات دیں‘‘۔

پھر فرماتے ہیں: ’’مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبر نہ ہو بلکہ انکسار، عاجزی، فروتنی اس میں پائی جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے ماموروں کا خاصّہ ہوتا ہے۔ ان میں حد درجہ کی فروتنی اور انکسار ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ وصف تھا۔ آپؐ کے ایک خادم سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ آپؐ کا کیا معاملہ ہے۔ اس نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے زیادہ میری خدمت کرتے ہیں۔

فرمایا کہ: ’’یہ ہے نمونہ اعلیٰ اخلاق اور فروتنی کا۔ اور یہ بات بھی سچ ہے کہ زیادہ تر عزیزوں میں خدام ہوتے ہیں جو ہر وقت گرد و پیش رہتے ہیں اس لئے اگر کسی کے انکسار و فروتنی اور تحمل و برداشت کا نمونہ دیکھنا ہو تو ان سے معلوم ہو سکتا ہے‘‘۔ فرمایا کہ آج کل کیا ہوتا ہے۔ ’’بعض مرد یا عورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خدمتگار سے ذرا کوئی کام بگڑا۔ مثلاً چائے میں نقص ہوا تو جھٹ گالیاں دینی شروع کر دیں یا تازیانہ لے کر مارنا شروع کر دیا‘‘۔ یعنی کوئی چیز دے کے مارنا شروع کر دیا۔ ’’ذرا شوربے میں نمک زیادہ ہو گیا بس بیچارے خدمتگاروں کی آفت آئی‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 437-438 جدید ایڈیشن)

اگر کبھی کسی غریب یا خادم پر ظلم ہوتا آپؐ دیکھ لیتے تو آپؐ کا دل تڑپ جایا کرتا تھا۔ اس زمانے میں تو غلام خریدے جاتے تھے اور مالکانہ حقوق اور مالکیت اس کی ہوتی تھی۔ اور اس کی ذات پر مکمل حق اور تصرف سمجھا جاتا تھا۔ اور رواج کے مطابق جو چاہے سلوک بھی کر لو اس کو بُرا بھی نہیں سمجھا جاتا تھا۔ اور اسلام سے پہلے تو غلاموں کو انتہائی ظالمانہ طریقے سے رکھا جاتا تھا۔ بلکہ بعض دفعہ تو جانوروں سے بھی زیادہ بدتر سلوک کیا جاتا تھا۔ غلاموں کو بھی بحیثیت انسان جو شرف اور مقام دلوایا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی دلوایا ہے۔

اس بارے میں ایک روایت آتی ہے۔ ابو مسعودؓ انصاری کہتے ہیں کہ میں اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا۔ (کسی بات پہ کوئی غلطی کی ہو گی۔) مَیں نے اپنے پیچھے سے آنے والی ایک آواز سنی جو یہ تھی کہ ابن مسعود جان لو کہ اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے جتنی تم اس غلام پر رکھتے ہو۔ مَیں نے مڑ کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ یہ فرمانے والے رسول اللہ ﷺ تھے۔ چنانچہ میں نے کہا یا رسول اللہ! مَیں اسے اللہ کی خاطر آزاد کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اسے آزاد نہ کرتے تو تمہیں دوزخ کا عذاب پہنچتا۔

(مسلم کتاب الایمان باب صحبة الممالیك و کفارة مَنْ لَطَمَ عَبْدَہ)

تو دیکھیں ایک غلام کو مار کھاتا دیکھ کر آپؐ کا دل کس طرح تڑپا ہے۔ آپؐ نے یہ نہیں کہا کہ دیکھوں کہ اس غلام کا قصور کیا ہے جس کو مار پڑ رہی ہے۔ مار جائز پڑ رہی ہے یا ناجائز پڑ رہی ہے۔ بلکہ غلام کو مار کھاتا دیکھ کر آپ برداشت نہ کر سکے۔ صحابہ بھی آپ کے مزاج کو سمجھتے تھے اس لئے ابو مسعودؓ نے فوراً کہا کہ مَیں اس کو آزاد کرتا ہوں۔ سمجھ گئے کہ اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی سے بچنے کا یہی ایک ذریعہ ہے کہ اس غلام کو آزاد کر دیا جائے۔ تو اس طرح آپؐ غلاموں سے سلوک کرتے اور ان کو آزادی دلواتے تھے۔ ان کا شرف قائم کرتے تھے، ان کی عزت نفس قائم کرتے تھے۔

پھر غیروں کے بچوں سے آپؐ کا حسن سلوک ہے۔ عام طور پر اپنے بچوں کو تو آدمی پیار کر ہی لیتا ہے لیکن دوسروں کے بچوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ لیکن آپؐ تو قوم کے ہر بچے کو اپنا بچہ سمجھتے تھے۔

جابرؓ بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ساتھ نماز پڑھی پھر آپؐ اپنے گھر والوں کی طرف چل پڑے۔ میں بھی آپؐ کے ہمراہ ہولیا۔ پس آپؐ کا استقبال بچوں نے کیا۔ چنانچہ آپ ان بچوں میں سے ہر ایک کے گلّوں پر باری باری پیار کرنے لگے۔

جابر بن سمرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گلوں پر بھی شفقت سے ہاتھ پھیرا۔ میں نے آپؐ کے ہاتھوں کی ٹھنڈک اور خوشبو اس طرح محسوس کی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو عطار کے عطر دان سے نکالا ہو۔

(مسلم کتاب الفضائل باب طیب رائحۃ النبیؐ صفحہ 51)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ اسامہ بن زید دروازے سے ٹکرا گئے جس کی وجہ سے ان کی پیشانی پہ زخم آ گیا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اس کا زخم صاف کر کے اس کی تکلیف دور کرو۔ چنانچہ میں نے اس کا زخم صاف کیا اور حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بہلاتے ہوئے شفقت اور محبت کا اظہار فرماتے رہے۔ اور فرمایا کہ اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو میں اسے عمدہ عمدہ کپڑے پہناتا اور اسے زیور پہناتا یہاں تک کہ میں اس پر مال کثیر خرچ کرتا۔

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند الانصار حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا صفحہ 53)

تو اس کو بہلاتے رہے اور اس کی دلجوئی فرماتے رہے۔ آپؐ نے یہ نہیں دیکھا کہ یہ غلام زادہ ہے۔ غلام کا بیٹا ہے یا کسی امیر آدمی کا بچہ ہے بلکہ غریبوں سے زیادہ بڑھ کر حسن سلوک اور پیار کا سلوک فرمایا کرتے تھے۔

پھر حضرت اسامہ بن زیدؓ سے ہی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پکڑ کر اپنے ایک زانو پر بٹھا لیتے اور دوسرے پر حسنؓ کو۔ یعنی جب بیٹھے ہوتے تو ران پہ ایک طرف حضرت حسن کو بٹھا لیتے اور دوسرے پر مجھے پھر ہم دونوں کو اپنے سینے سے چمٹا لیتے اور فرماتے: (۔) اے اللہ ان دونوں پر رحم فرمانا۔ میں ان دونوں سے شفقت رکھتا ہوں۔

(بخاری کتاب الادب باب وضع الصبی علی الفخذ)

اپنے لاڈلے نواسے اور اسامہ میں کوئی تخصیص نہیں کی۔ یہ نہیں دیکھا کہ یہ غلام کا بیٹا ہے۔ ایک غریب آدمی کے بچے کو بھی وہی مقام دیا جو اپنے نواسے کو۔ پھر دونوں کے لئے دعا بھی ایک طرح کے جذبات کے ساتھ کی۔ ظاہری طور پر ایک طرح کا سلوک بعض لوگ کر لیتے ہیں لیکن اگر دعا میں فرق بھی ہو جائے تو کوئی اعتراض کی گنجائش نہیں ہوتی۔ لیکن آپؐ تو اسوہ کامل تھے اور جو اسوہ کامل ہو، وہی اتنی گہرائی میں جا کر دوسروں کا خیال رکھ سکتا ہے کہ دعا تک میں فرق نہیں کرتا۔

پھر دیکھیں کہ دیہات سے آنے والے غریب اور معمولی شکل وصورت کے شخص کے ساتھ آپؐ کا کتنا پیار اور محبت اور اس کی عزت نفس رکھنے کا سلوک تھا۔ ایک روایت میں آتا ہے حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ زاھر نامی ایک بدوی شخص جو دیہات میں رہنے والا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیہات کے تحفے پیش کیا کرتا تھا۔ جب وہ واپس جانے کا ارادہ کرتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسے تحائف دیا کرتے تھے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا زاھر ہمارا بدوی دوست ہے اور ہم اس کے شہری دوست ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے محبت کیا کرتے تھے حالانکہ وہ بظاہر معمولی شکل کا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک روز یوں ہوا کہ وہ بازار میں اپنا سامان فروخت کر رہا تھا۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پیچھے سے آئے اور چپکے سے آ کر اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا۔ چنانچہ وہ کہنے لگا کون ہے مجھے چھوڑ دو۔ بہرحال ہاتھ سے پہچان بھی لیا ہوگا کہ اور کس نے ہاتھ رکھنا ہے، آپؐ ہی ہو سکتے ہیں۔ پھر وہ آپؐ سے لپٹ گیا۔ اسے پتہ لگ گیا کہ یہ آپؐ ہی ہیں۔ چنانچہ اس نے اپنی پشت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے کے ساتھ خوب رگڑا۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اس غلام کو کون خریدے گا۔ اس پر اس نے کہا یا رسول اللہ! پھر تو آپ مجھے بڑا سستا پائیں گے۔ مجھ جیسے معمولی شکل والے شخص کو۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا مگر تم اللہ کے نزدیک سستے تو نہیں ہو یا فرمایا کہ تم اللہ کے نزدیک بہت قیمتی ہو۔

(مسند احمد بن حنبل ۔باقی مسند المکثرین من الصحابہ)

تو دیکھیں کم شکل وصورت کے دیہاتی کی بھی کس طرح دلداری فرمائی۔ پہلی بات تو یہ کہ بازار میں کھڑے ہو کر اس سے اس طرح سلوک فرما کر سب کو یہ بتا دیا کہ غربت یا امارت، خوبصورتی یا بدصورتی، کم علمی یا زیادہ علم والا ہونا، کوئی معیار نہیں ہے۔ اب اگر معیار قائم ہوں گے تو نیکی اور تقویٰ پر قائم ہوں گے، عاجزی اور مسکینی پر قائم ہوں گے۔ پھر اس شخص کو بھی سبق دے دیا کہ اپنی کم شکل یا غربت کا احساس نہ کرو تمہاری نیکی اور مسکینی ہی تمہیں اللہ کے نزدیک انتہائی قیمتی وجود بنا رہی ہے۔ پھر دیکھیں وہ بظاہر ان پڑھ بدوی تھا لیکن آپؐ کے نور سے منور ہونے کے بعد آپؐ کی تعلیم سے حصہ پانے کے بعد اس کی عقل میں بھی تیزی آ گئی اور کہاں تک پہنچ گئی۔ اس نے یہ پہچان لیا کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں اس لئے فوراً اپنا جسم آپؐ کے جسم سے رگڑنا شروع کر دیا کہ آج جتنی برکتیں سمیٹنی ہیں سمیٹ لو۔ ذرا تصور کریں اس وقت بازار میں کھڑے بڑے بڑے لوگ بھی کس حسرت سے اس دیہاتی آدمی کو دیکھ رہے ہوں گے کہ کاش اس وقت یہ برکتیں ہم حاصل کر رہے ہوتے۔

پھر آپؐ کی غریب لوگوں سے بردباری کی ایک مثال ہے۔ یہ شروع کی بات ہی ہو گی دیہات والوں کو اسلام کی تعلیم کا پورا علم نہیں تھا فہم وادراک نہیں تھا تو بعض دفعہ بعض غلط حرکتیں بھی کر جایا کرتے تھے۔ تو صحابہؓ کو جو شہر کے رہنے والے تھے ان کی لمبا عرصہ تربیت ہو گئی تھی اُن کو اِن باتوں پر غصہ بھی آیا کرتا تھا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے معاملے میں بڑی نرم دلی سے اور بردباری سے یہ مسئلہ حل کر دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک بدوی مسجد کے ایک پہلو میں آیا اور مسجد کے سائیڈ پر ہو کے اس نے پیشاب کر دیا۔ اس پر لوگوں نے اس پر چلّانا شروع کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا اسے چھوڑ دو۔ پھر جب وہ فارغ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ ڈول کچھ بالٹیاں پانی کی منگوائیں اور اس جگہ پانی بہایا گیا۔ تا کہ جگہ صاف ہو جائے۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب وجوب غسل البول)

تو دیکھیں آپؐ نے اسے اس حالت میں روکنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ لیکن فوراً ہی اپنے عمل سے لوگوں کو بھی کہہ دیا آرام سے مسئلہ حل ہو سکتا ہے اور اس کو بھی سمجھا دیا کہ.......... ایسی جگہ نہیں جہاں گند کیا جائے۔ یہ ہمیشہ پاک صاف رہنے والی جگہ ہے اور فوراً پانی بہا کر اس کے سامنے اسے صاف کر دیا۔

تو یہ چند مثالیں مَیں نے دی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونے کی، آپؐ کے حسن سلوک کی، جو معاشرے کے کمزور طبقے کے ساتھ آپؐ کا تھا۔ یہ نمونے جو آپؐ نے قائم کئے ہیں یہ اس لئے تھے کہ امت کے لوگ بھی، آپ کو ماننے والے بھی اپنے معیاروں کو بلند کر کے ان نمونوں پر عمل کر کے حسن اخلاق کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ تبھی تو آپؐ نے فرمایا ہے کہ میری بعثت کا مقصد ان اعلیٰ اخلاق کی تکمیل ہے۔ آپؐ نہیں چاہتے تھے کہ آپؐ کی امت کا کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ کا ناپسندیدہ بنے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مخلوقات اللہ کی عیال ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوقات میں سے وہ شخص بہت پسند ہے جو اس کی عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔ یعنی اس کی مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔

کمزوروں کے حقوق کے بارے میں آپؐ نے اپنی امت کے لوگوں کو جو نصائح فرمائی ہیں اب اس کی بھی چند مثالیں پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تین شخص ایسے ہیں جن سے میں قیامت کے دن سخت باز پرس کروں

گا۔ایک وہ جس نے میرے نام پر کسی کو امان دی اور اس سے غداری کی۔ دوسرا وہ جس نے ایک آزاد کو فروخت کر کے اس کی قیمت کھالی یعنی کسی کو پکڑ کر غلام بنایا اور فروخت کیا اور تیسرا شخص وہ جس نے کسی کو مزدوری پر رکھا اور اس سے پورا پورا کام لیا اور پھر اسے پوری مزدوری نہ دی۔یعنی مزدور کی مزدوری کی اجرت نہ دی۔کام کی اجرت نہ دی۔ (بخاری کتاب البیوع)

تو یہ عادت اب بھی ہمارے معاشرے میں بعض لوگوں کو ہوتی ہے۔ یا تو کام کروانے سے پہلے یہ شرط رکھنی چاہئے کہ اگر کام اس معیار کا نہ ہوا اور یہ یہ چیزیں نہ ہوئیں تو میں اتنی کم قیمت دوں گا۔اور اگر نہیں تو پھر کام ہو جانے کے بعد کسی کی مزدوری مارنے کے لئے بہانے تلاش نہیں کرنے چاہئیں۔ کیونکہ آپؐ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں ضرور ایسے شخص سے باز پرس کروں گا۔پس اللہ کی باز پرس سے ڈرنا چاہئے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے۔تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ رحم کا لفظ رحمٰن سے ہے جو صلہ رحمی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے ساتھ ملا لے گا۔اور جو قطع رحمی کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے قطع تعلقی کر لے گا۔ (ترمذی کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی رحمۃ الصبیان)

ایک روایت میں آتا ہے۔آپؐ نے فرمایا کہ اس شخص کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو چھوٹے پر رحم نہیں کرتا اور بڑے کا شرف نہیں پہچانتا۔یعنی بڑے کی عزت نہیں کرتا۔

پھر ایسے لوگوں کو جو کمزوروں، غریبوں، مسکینوں کا خیال نہیں رکھتے، انذار کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں، حارثہ بن وھب سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کیا جنت میں بسنے والوں کے متعلق میں تمہیں کچھ بتاؤں۔ ہر وہ کمزور جس کو لوگ کمزور سمجھتے ہیں مگر جب وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اسی کے نام کی قسم کھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے اور جیسا وہ چاہتا ہے ویسا ہی کر دیتا ہے۔ پھر فرمایا کہ کیا مَیں تمہیں دوزخ میں رہنے والوں کے متعلق نہ بتاؤں۔ ہر سرکش، خود پسند، شعلہ مزاج یعنی تیز مزاج والا، متکبر دوزخ کا ایندھن بنے گا۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق نے آپؐ کے نور کامل سے روشنی حاصل کر کے کس طرح ہمیں اس پہلو سے نصیحت فرمائی ہے اور کیا عمل کر کے دکھائے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اگر اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو اسی لئے پیغمبروں نے مسکینی کا جامہ ہی پہن لیا تھا۔اسی طرح چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں۔ اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم جو میرے پاس آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے۔ بلکہ سوال یہ ہوگا کہ تمہارا عمل کیا ہے۔اسی طرح پیغمبر خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا ہے اپنی بیٹی سے کہ اے فاطمہ! خدا تعالیٰ ذات کو نہیں پوچھے گا اگر تم کوئی برا کام کرو گی تو خدا تعالیٰ اس واسطے درگزر نہ کرے گا کہ تم رسول کی بیٹی ہو۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 370 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے‘‘۔ یعنی غرور تکبر وغیرہ سب غصے سے پیدا ہوتے ہیں ’’اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے‘‘۔ اور اگر دل میں تکبر وغیرہ ہو تو پھر بھی ہر ایک کو غصہ ہوتا ہے اپنے آپ کو آدمی بڑا سمجھتا ہے۔ چھوٹے پر غصہ اتارنا شروع کر دیتا ہے۔ ’’کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں‘‘۔ کسی کو کم نظر سے دیکھیں۔ ’’خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے، اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الحجرات: 12) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فُسّاق وفُجّار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کُل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔ (۔) (الحجرات: 14)‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 22-23 جدید ایڈیشن)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے عاجزی کے اور غریبوں کا خیال رکھنے کے جو معیار قائم کئے ہیں اب وہ ہم دیکھتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور مغرب کی نماز کے بعد بیت مبارک کی چھت پہ بیٹھے ہوئے تھے۔ کچھ لوگ ساتھ تھے۔ اور کھانے کے لئے کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے تو ایک احمدی میاں نظام الدین ساکن لدھیانہ جو بہت غریب تھے اور ان کے کپڑے بھی پھٹے پرانے تھے، بری حالت میں تھے، حضور سے چار پانچ آدمیوں کے فاصلے پر بیٹھے تھے کہتے ہیں کہ اتنے میں کئی اور لوگ آتے گئے اور وہ لوگ جو بعد میں جماعت کو چھوڑ بھی گئے تھے یا پیغامی ہو گئے تھے ان میں سے اکثر تھے۔ حضور کے قریب بیٹھتے گئے جس کی وجہ سے میاں نظام دین پرے ہٹتے چلے گئے یہاں تک کہ وہ پیچھے جوتیوں میں جا کے بیٹھ گئے۔ اتنے میں کھانا آیا تو حضرت مسیح موعود نے ایک سالن کا پیالہ لیا کچھ روٹیاں لیں اور میاں نظام الدین کو کہا کہ آؤ ہم اندر بیٹھ کر کھانا کھائیں اور جو (۔) کے ساتھ چھوٹا کمرہ تھا اس میں چلے گئے اور وہاں بیٹھ کے ان کے ساتھ کھانا کھایا اور اس وقت حضرت منشی ظفر احمد صاحب جو روایت بیان کرنے والے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ جو لوگ ان کو پیچھے ہٹاتے چلے جا رہے تھے ان لوگوں کے چہروں کی حالت اور شرمندگی سے ان کی شکلیں دیکھنے والی تھیں۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی صفحہ 99-100)

حضرت مسیح موعود کے خادموں میں سے ایک پیرا پہاڑیہ تھا۔ مزدور آدمی تھا جو پہاڑی علاقے سے آیا ہوا تھا۔ بالکل جاہل اور اجڈ آدمی تھا۔ لیکن بہت سی غلطیاں کرنے کے باوجود کبھی یہ نہیں ہوا کہ حضرت مسیح موعود نے کبھی اسے جھڑکا ہو۔ ایک دفعہ یہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود اچانک بیمار ہو گئے گرمی کا موسم ہونے کے باوجود ایک دم ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو گئے اور (۔) کی چھت پر ہی مغرب کی نماز کے بیٹھے ہوئے تھے تو اس وقت جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان کو فوراً فکر ہوئی، تدبیریں ہونی شروع ہوئیں کہ کیا کرنا ہے۔ یہی جو پیرا تھا، ان کو بھی خبر پہنچی، وہ گارے مٹی کا کوئی کام کر رہے تھے، یہ کہتے ہیں کہ اسی حالت میں اندر آ گئے اور یہ نہیں دیکھا کہ دری بچھی ہوئی ہے یا کیا ہے تو اسی فرش پہ نشان بھی پڑنے شروع ہو گئے اور آتے ہی حضرت مسیح موعود کے پاؤں دبانے شروع کر دیئے۔ تو لوگوں نے ذرا ان کو گھورنا شروع کیا، ڈانٹنا شروع کیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ: ’’اس کو کیا خبر ہے جو کرتا ہے کرنے دو کچھ حرج نہیں‘‘۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مرتبہ حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 350)

حضرت مسیح موعود کے پرانے خادموں میں سے ایک حضرت حافظ حامد علی صاحب مرحوم تھے۔ وہ لمبے عرصے تک حضور کی خدمت کرتے رہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ان کی طبیعت پر حضرت مسیح موعود کے اخلاق کا جو اثر تھا وہ اتنا زیادہ تھا کہ اس کا بار بار ذکر کیا کرتے تھے کہ مَیں نے کبھی ایسا انسان نہیں دیکھا کہ بلکہ زندگی بھر حضرت صاحب کے بعد بھی کوئی انسان اخلاق کی اس شان کا نظر نہیں آتا تھا۔ حافظ صاحب کہتے ہیں کہ مجھے ساری عمر کبھی حضرت مسیح موعود نے نہ جھڑکا اور نہ سختی سے خطاب کیا۔ بلکہ مَیں بڑا ہی سست تھا اور اکثر آپ کے ارشادات کی تعمیل میں دیر بھی کر دیا کرتا تھا۔ اس کے باوجود سفر میں مجھے ساتھ رکھتے تھے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مرتبہ حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ349-350)

حضرت مسیح موعود کا جب تک یہ معمول تھا کہ آپ باہر اپنے دوستوں کے ساتھ کھانا کھایا کرتے تھے کبھی آپ نے یہ فرق نہیں کیا، یہ امتیاز نہیں کیا کہ کون آپ کے پاس بیٹھا ہوا ہے۔ کسی کو محض اس وجہ سے اٹھانے کو ناجائز سمجھتے تھے کہ اس کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں یا وہ ان پڑھ زمیندار ہے یا کسی اور قوم کا آدمی ہے۔ آپ کے دستر خوان پر جو شخص آزادی سے جہاں چاہتا تھا بیٹھ جاتا تھا۔ ایک شخص خاکی شاہ نامی تھا، گاؤں کا رہنے والا۔ کہتے ہیں کہ اس کی عادت تھی کہ جب کھانا لایا جاتا تو وہ کود کر لوگوں کو پھلانگتا ہوا آگے آ کے حضرت مسیح موعود کے قریب بیٹھ جاتا تھا۔ تو اگر جگہ تنگ ہوتی تھی تو حضرت مسیح موعود خود ہی ایک طرف ہو کے کھل جاتے تھے اور اس کو بیٹھنے کی جگہ دے دیتے تھے اور کہتے ہیں کہ وہ دنیاوی لحاظ سے اتنا معمولی آدمی تھا کہ کوئی اس کا درجہ نہیں تھا۔

پھر مہر حامد قادیان کے آرائیوں میں سے تھے جو اپنے خاندان میں پہلے تھے جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہوئے۔ تو بیمار ہو گئے، اپنے ڈیرے پہ۔ جہاں ڈیرہ ہوتا ہے ایشیا میں پاکستان اور ہندوستان وغیرہ میں اکثر جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں وہ جانتے ہی ہیں وہاں بھینسیں بندھی ہوتی ہیں۔ وہیں گھر ہوتا ہے وہیں سب کچھ ہوتا ہے گند بھی ان کا ہوتا ہے۔ تو جب بیمار ہوئے تو حضرت مسیح موعود ان کو پوچھنے جایا کرتے تھے اور وہاں ایک طرف گوبر اور گند وغیرہ اکٹھا ہوا ہوتا تھا۔ اس کی بو بھی بڑی ہوتی تھی۔ آپ کی طبیعت میں بڑی نفاست تھی۔ لیکن اس کے باوجود کبھی اشارۃً بھی یہ اظہار نہیں کیا کہ بو آ رہی ہے۔ بلکہ باقاعدگی سے اس کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ اور اس سے بڑی محبت اور دلجوئی کی باتیں کرتے تھے۔ اور بہت دیر تک بیماری سے متعلق دریافت کرتے رہتے تھے۔ پھر دوائیاں بتاتے تھے اور دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے تھے۔ تھا وہ بہت معمولی زمیندار بلکہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کی جو زمینداری تھی وہاں اس کے لحاظ سے تو وہ گویا آپ کی رعایا میں داخل تھا۔ مگر کبھی آپ نے فخر نہیں کیا۔ جس کے پاس جاتے اس کو اپنا عزیز بھائی سمجھتے۔

تو یہ تھے حضرت مسیح موعود کے نمونے اپنے آقا کی اقتدا میں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور مخلوق کی دلداری کے لئے جو نمونے قائم کئے ہیں اور آج حضرت مسیح موعود نے ان پر چل کر دکھایا ہے، یہ نمونے کبھی پرانے ہونے والے نہیں۔ بلکہ آج بھی اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنا ہے اور اس کی رضا حاصل کرنی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کے دعوے کو سچا ثابت کر کے دکھانا ہے تو ان نمونوں پر چلنا ہوگا۔

آج ہر احمدی کا............زیادہ فرض بنتا ہے کہ اپنے اردگرد کے ماحول میں ان کمزوروں اور بے سہاروں کو تلاش کریں۔ اور ان سے حسن سلوک کریں اور آنحضرت ﷺ کے ساتھ عشق کے دعوے کو سچا کر کے دکھائیں اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
212399:
نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور رکلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

اطلاعات واعلانات

تقریب شادی

☆ محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ اطلاع دیتے ہیں کہ:

مکرمہ نوید السلام صاحبہ بنت میاں محمد اسحاق طارق صاحب آف ڈیفنس لاہور کی شادی ہمراہ عاطف محمود ملک صاحب ابن ملک محمود احمد صاحب آف گلاسگو مورخہ 20 مارچ 2005ء بمقام گریژن میس لاہور کینٹ میں انجام پائی جس کی تقریب رخصتی 6 بجے شام منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب میں شرکت کے لئے اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مورخہ 21 مارچ 2005ء کو محترم ملک محمود احمد صاحب نے گلبرگ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اسے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم احمد خاں منگلا صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی قمر النساء صاحبہ کا نکاح ہمراہ فرید محمود مبشر صاحب ابن مکرم احسان الرحمٰن صاحب مرحوم مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 27 نومبر 2003ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا تھا۔ 21 نومبر 2004ء کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی مکرم صدیق احمد صاحب منور مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں گھرانوں کیلئے باعث رحمت بنائے۔ آمین

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔
فون دوکان:04931-53181
رہائش:54991
سنہار سنٹر میکلیگن روڈ دی مال۔لاہور
فون دکان: 7320977-7237679
موبائل:0300-9188027
رہائش:042-5161681

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم
0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون:0451-713878 موبائل:0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکجنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون:5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **43514** میں نور احمد ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 درھم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217

مسل نمبر **43515** میں فرح منصور زوجہ منصور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 160 گرام اندازاً مالیتی -/5500 درھم۔2۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217

مسل نمبر **43516** میں مجیب احمد خان ولد عبدالسمیع خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک میں جمع رقم -/2300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/660 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب احمد خان گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ ولد عطا اللہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان ولد عبدالجلیل خان

مسل نمبر **43517** میں حمیداللہ ولد عطاء اللہ فاضل قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 2 ایکڑ واقع ضلع شیخوپورہ مالیتی تقریباً -/4000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/620 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمیداللہ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد خان گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان

مسل نمبر **43518** میں مسرت رشید زوجہ رشید احمد طیب مربی سلسلہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساؤ تو لے سنٹرل افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی تقریباً -/40000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000 ڈوبرا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد طیب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عیسیٰ برونو ولد جوزف برونو

مسل نمبر **43519** میں رانا عمران علی ولد رانا ارشاد علی قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن Leige بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/567 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عمران علی گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا باجوہ ولد شہاب دین گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر **43520** میں داؤد احمد ولد عبدالوحید قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fleron بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد علی اصغر

مسل نمبر **43521** میں اے۔ کے۔ ایم رقیب الحق سرکار ولد عبدالمنان سرکار مرحوم پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/125000 یورو کا 1/2 حصہ۔2۔ وراثتی زمین واقع بنگلہ دیش جس کے حصہ دار 2 بھائی بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اے۔ کے۔ ایم رقیب الحق سرکار گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 ظہور الٰہی بیلجیئم

مسل نمبر **43522** میں عابدہ نصیر زوجہ نصیر احمد قریشی قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی حق مہر اس زیور میں شامل ہے۔ -/83000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اویس بن سعید بیلجیئم

مسل نمبر **43523** میں منصورہ ندرت قریشی بنت نصیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور طلائی 090-76 گرام مالیتی -/65645 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ ندرت قریشی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 اویس بن سعید بیلجیئم

مسل نمبر **43524** میں محمد اعظم بھاگٹ ولد غلام عباس قوم جٹ بھاگٹ پیشہ زمیندارہ عمر......بیعت 1999ء ساکن کرون ترائے انٹورین بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 15 ایکڑ واقع ضلع حافظ آباد مالیتی -/1500000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ مکان مشترکہ بھائیوں کے ساتھ مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ پلاٹ مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اعظم بھاگٹ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 طارق حسین ولد امداد حسین

مسل نمبر **43525** میں شفقت زہرہ زوجہ محمد اعظم قوم تارڑ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1999ء ساکن انٹورین بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/200 روپے۔2۔ زیورات 120 ماشہ مالیتی -/1600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفقت زہرہ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم خاوند موصیہ

مسل نمبر **43526** میں ملک نعیم ولد ملک نور احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ و غیر متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1073 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک نعیم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد ولد غلام رسول بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 ظہور الٰہی ولد محمد افضل

مسل نمبر **43527** میں اکبر احمد ولد خادم حسین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر احمد گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ ولد چوہدری عنایت اللہ بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 توحید الحق ولد انوار الحق بیلجیئم

مسل نمبر **43528** میں کاشف ریحان خالد ولد رشید احمد خالد قوم

راجپوت پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف ریحان گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد طاہر ولد بشیر احمد بیلجیئم

مسل نمبر **43529** میں امتہ المصور زوجہ زاہد خورشید پیشہ فزیشن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان کا 1/2 حصہ مکان مالیتی -/300000$ ڈالر۔2۔طلائی زیور 340 گرام -/2000$ ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000$ ڈالر سالانہ ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المصور گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر **43530** میں مبارک احمد ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/212 ڈالر۔2۔ٹیکسی کے کاروبار میں لگائی رقم -/15000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 احسان الٰہی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر **43531** میں شکوراں بی بی زوجہ خوشی محمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/CAD1200 ڈالر۔2۔حق مہر وصول شدہ 32 روپے 50 پیسے۔3۔پلاٹ دارالصدر شمالی برقبہ دس مرلہ اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکوراں بی بی گواہ شد نمبر 1 خوشی محمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر **43532** میں محمد لئیق ولد محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس -/150000 روپے (مشترکہ طور پر خریدے گئے ہیں) اس وقت مجھے مبلغ 284 ڈالر + 2500 روپے سالانہ بصورت ٹیکس ایٹرن + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لئیق گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ملک کینیڈا

مسل نمبر **43533** میں عمران بابر ولد محمد امین باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران بابر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب کینیڈا گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین کینیڈا

مسل نمبر **43534** میں ناصرہ بشریٰ زوجہ عمران بابر باجوہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 ڈالر۔2۔10 تولے طلائی زیورات اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عمران بابر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان کینیڈا

مسل نمبر **43535** میں عرفان ربانی ولد خالد ربانی قوم ملک پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان ربانی گواہ شد نمبر 1 قمر احمد وصیت نمبر 32052 گواہ شد نمبر 2 ظفر وقار وصیت نمبر 26573

مسل نمبر **43536** میں فاران ربانی ولد خالد ربانی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاران ربانی گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ وصیت نمبر 27958 گواہ شد نمبر 2 محمد قیوم کینیڈا

مسل نمبر **43537** میں بشیر احمد شفیق ولد شریف احمد قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع ظفر اللہ خاں میپل بینک قرضہ -/265000 ڈالر ڈاؤن پے منٹ -/40000 ڈالر۔2۔مکان واقع کینیڈا بینک قرض -/127000 ڈالر۔ڈاؤن پے منٹ -/23000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد شفیق گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد خان کینیڈا

مسل نمبر **43538** میں فضل محمد خان ولد نور محمد خان پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع پشاور مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر + 472 ڈالر ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل محمد خان گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر **43539** میں زاہد خورشید ولد شیخ خورشید احمد قوم شیخ پیشہ انجینئر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 10 مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔2۔مشترکہ مکان واقع Renfrew مالیتی -/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ Paid 2/3۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 ڈالر سالانہ بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد خورشید گواہ شد نمبر 1 وسیم محمود ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر **43540** میں نقی احمد ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نقی احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 27314 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد چوہدری وصیت نمبر 30791

مسل نمبر **43541** میں مامون احمد ملک ولد ملک مبارک احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مامون احمد ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ وصیت نمبر 27314 گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود کینیڈا

مسل نمبر **43542** میں نوید احمد ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع میپل کینیڈا مالیتی بینک قرض -/181000 ڈالر ادا کی گئی رقم -/32000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول

مسل نمبر **43543** میں عاصم محمود کھوکھر ولد ظہورالدین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاصم محمود کھوکھر گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وڑائچ کینیڈا

مسل نمبر **43544** میں اعجاز نصراللہ خان ولد عبداللطیف خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز نصراللہ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک وصیت نمبر 33032

مسل نمبر **43545** میں رحمت اللہ ولد ملک خضر حیات قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر +/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد چوہدری وصیت نمبر 15099 گواہ شد نمبر 2 فرحت عمران چوہدری وصیت نمبر 31653

مسل نمبر **43546** میں سائرہ حمید ملک بنت ملک حمیدالحق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ حمید ملک گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول

مسل نمبر **43547** میں عطاء اللہ حق ولد حکیم ظفرالدین احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار ٹیکسی عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء اللہ حق گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول

مسل نمبر **43548** میں میاں مسعود احمد ولد میاں عبدالحمید مرحوم قوم ارائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ + تقریباً -/5000 روپے بطور پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد بشیر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر **43549** میں میر مجید احمد ولد میر نواب احمد قوم میر پیشہ سول انجینئر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 15 مرلہ واقع دارالبرکات ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔آبائی مکان دارالنصر غربی زمین کی ادائیگی والدہ نے کی ہے بلڈنگ میری ہے جس کی مالیتی -/250000 روپے۔اس میں بہنوں اور والدہ کا حصہ ادا کرنا ہے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 60 گز مالیتی -/10000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 80 گز مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت سول انجینئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میر مجید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد ولد ملک خالق داد خان

مسل نمبر **43550** میں امان اللہ ولد ملک محمد انور جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 ایکڑ زمین 152 شمالی سرگودھا مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ مکان 152 شمالی سرگودھا مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امان اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد خان ولد ملک خالق داد خان

مسل نمبر **43551** میں انور خان ناصر ولد محمد خان قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔رہائشی مکان کا 1/2 حصہ جس میں بینک قرض نکال کر بقیہ رقم 10 ہزار ڈالر بنتی ہے۔ اس میں میرا حصہ -/5000 ڈالر۔ 2۔ کار مالیتی -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انور خان ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد خان کینیڈا

مسل نمبر **43552** میں مظفر احمد گورایہ ولد چوہدری خدا بخش گورایہ قوم گورایہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔رہائشی مکان بینک قرض -/170000 ڈالر کینیڈین جو رقم میں نے ڈالی ہے -/62000 ڈالر کینیڈین۔ 2۔ زرعی زمین ساڑھے چار ایکڑ واقع تحصیل ڈسکہ مالیتی اندازاً -/1350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گورایہ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک ولد خالق داد خان ملک

مسل نمبر **43553** میں تنویر ظفر گوندل ولد ظفر احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر ظفر گوندل گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد خان ولد ملک خالق داد خان

مسل نمبر **43554** میں مریم ناصر شیخ زوجہ طارق محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/5000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم ناصر شیخ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 32803

مسل نمبر **43555** میں محمد سالک ولد محمد قاسم قوم میمار مدراسی پیشہ واقف زندگی عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن Myanmar برما بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Kyats35000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سالک گواہ شد نمبر 1 T.Ahmad Myanmar گواہ شد نمبر 2 S.K سلیم Myanmar

مسل نمبر **43556** میں T احمد ولد مرحوم سلیمان صاحب قوم میمار مدارسی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Myanmar برما بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔دکان واقع رنگون مالیتی -/16000000 چٹس۔ 2۔ کاروباری سرمایہ -/110000000 چٹس۔ 3۔ جدید پریس مشین مالیتی -/10700000 چٹس۔ 4۔ 7 عدد فون مالیتی -/12800000 چٹس۔ 5۔ دو گاڑیاں مالیتی -/35000000 چٹس۔اس وقت مجھے مبلغ بیس لاکھ چٹس ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد T.Ahmad گواہ شد نمبر 1 S.K سلیم گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم

مسل نمبر **43557** میں S.K سلیم ولد ابو نصر مرحوم قوم میمار مدراسی پیشہ دکاندار عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10X60 مالیتی 70 لاکھ چٹس۔اس وقت مجھے مبلغ تین لاکھ چٹس ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد S.K سلیم گواہ شد نمبر 1 T.Ahmad گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم

مسل نمبر **43558** میں S.K عبدالرحمٰن ولد S.K شیخ داؤد احمد مرحوم قوم میمار مدراسی پیشہ دکاندار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Myanmar بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔رہائشی کمرہ مالیتی 50 لاکھ چٹس۔ 2۔ دوکان مالیتی 80 لاکھ چٹس۔ 3۔سرمایہ دکان اندازاً ایک سو لاکھ

چٹس۔ اس وقت مجھے مبلغ تین لاکھ چٹس ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد S.K عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر S.K1 سلیم گواہ شدنمبر S.K2 نسیم

مسل نمبر **43559** میں زیڈ مصطفٰے احمد ولد ظفراللہ مرحوم قوم میمار مدراسی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Myanmar بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ تیس ہزار چٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زیڈ مصطفٰے احمد گواہ شدنمبر Z.Muhamin 1 گواہ شدنمبر 2 M.S.Zafrullah

مسل نمبر **43560** میں اسامہ محمد احمد راجپوت ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کرونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ محمد احمد راجپوت گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ایاز ناروے گواہ شدنمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **43561** میں بیگم امینہ سید علی زوجہ سید علی سردار مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1.66 ایکڑ زرعی اراضی واقع بنگلہ دیش -/Taka200000۔ 2۔ حق مہر -/560۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Taka1250 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بیگم امینہ سید علی گواہ شدنمبر 1 ایس ایم رضاالکریم بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 جی ایم ابومسلم بنگلہ دیش

مسل نمبر **43562** میں Muhammad Abdul Mazid Sardar ولد Syed Ali Sardar (Late) پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 12.86 ایکڑ واقع Gatiadra Nagar مالیتی -/TK150000۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/Tk1170000۔ 3۔ مکان برقبہ 15x20 مالیتی -/Tk132000۔ 4۔ مویشی مالیتی -/Tk8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK132000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Abdul Mazid Sardar گواہ شدنمبر 1 محمد عبدالحکیم بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 ابومسلم بنگلہ دیش

مسل نمبر **43563** میں Begum Shahanara Magfor زوجہ M.M.Magfur Rahman پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/Tk2501۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Begum Shahanara Magfur گواہ شدنمبر 1 ابومسلم گواہ شدنمبر 2 ایس ایم رضاالکریم

مسل نمبر **43564** میں Begum Shirina Razaul زوجہ S.M.Razaul Karim پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 0.52 Decimal مالیتی -/TK56000۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/TK2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4800 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدا نجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Begum Shirina Razaul گواہ شدنمبر 1 Sk Saforuddin گواہ شدنمبر 2 Sm Razaul Karim خاوند موصیہ

مسل نمبر **43565** میں Mustabizur Rahman Khan ولد محمد عبدالخالق خان پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع Urahati مالیتی -/TK50000۔ 2۔ زرعی زمین واقع Urahati 0.2 ایکڑ مالیتی -/Tk40000۔ 3۔ زرعی زمین واقع 0.20 Urahati ایکڑ مالیتی -/Tk30000۔ 4۔ زرعی زمین واقع Urahati 0.40 مالیتی -/TK30000۔ 5۔ مکان 16x10 مالیتی -/Tk10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mustabizur Rahman Khan گواہ شدنمبر 1 عبدالحلیم بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 عبدالحئی بنگلہ دیش

مسل نمبر **43566** میں Mohammad Musa Miya ولد Late Moty Miya پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین 04 Decmal مالیتی -/TK240000۔ 2۔ زرعی زمین 31 Decemal مالیتی -/TK372000۔ 3۔ نقد رقم -/TK52000۔ 4۔ رہائشی مکان مالیتی -/TK50000۔ 5۔ فرنیچر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK4800 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Musa Miya گواہ شدنمبر 1 منظور حسین گواہ شدنمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر **43567** میں S.M.Salim ولد Mohammad Nurmia پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 0125. ایکڑ مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد S.M.Salim گواہ شدنمبر 1 ایس ایم ابراہیم بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 Jawel Ahmad بنگلہ دیش

مسل نمبر **43568** میں ایس ایم ابراہیم ولد ایس ایم حبیب اللہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3300 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایس ایم ابراہیم گواہ شدنمبر 1 ایس ایم سلیم بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 Jowel Ahmad بنگلہ دیش

مسل نمبر **43569** میں ایس ایم رضاالکریم ولد ایس ایم عبدالرشید پیشہ زراعت/ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین واقع jalindra 0.821/2 ایکڑ مالیتی Tk87,500۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی Tk75000 - 3۔ بلڈنگ برقبہ 15x20 مالیتی Tk1,02,500 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk734 ماہوار بصورت ملازمت + Tk20700 سالانہ بصورت کاروبار مبلغ -/Tk10500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایس ایم رضاالکریم گواہ شدنمبر 1 جی ایم ابومسلم بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 Muhamad abdul mozid sardar بنگلہ دیش۔

مسل نمبر **43570** میں M.M.Magfur Rahman ولد Late Shahid Subhan Moral پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے اکتیس ایکڑ مالیتی -/TK38000۔ 2۔ مکان مالیتی -/TK12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK3750 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.M.Magfur Rahman گواہ شدنمبر 1 جی ایم ابومسلم بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 ایس ایم رضاالکریم بنگلہ دیش

مسل نمبر **43571** میں محمد عزیز الحق ولد ہلال الدین احمد پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی پلاٹ واقع ڈھاکہ مالیتی TK3000000/-۔ رہائشی بلڈنگ واقع ڈھاکہ مالیتی TK3000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ TK60000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عزیز الحق گواہ شد نمبر 1 محمد غلام قادر بنگلہ دیش گواہ شد نمبر2 Mohammad Tohidur Rehman

مسل نمبر 43572 میں محمد غلام قادر ولد عبدالحلیم مرحوم پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK15000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔یں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد غلام قادر گواہ شد نمبر 1 Rafique Ahmad Prodhan گواہ شد نمبر 2 Mohammad Tahidur Rehman

مسل نمبر 43573 میں تسلیمہ عزیز زوجہ محمد عبدالعزیز پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 5 تولہ TK40000/-۔2۔حق مہر TK10000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تسلیمہ عزیز گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب الدین گواہ شد نمبر 2 Mohammad Johidur Rehman بنگلہ دیش

مسل نمبر 43574 میں Mohammad Mouirul Islam ولد Late Abdul Aziz Master Shapna پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 0.033 ایکڑ مالیتی TK12000/-۔2۔زرعی زمین ایکڑ 0.033 مالیتی TK10000/-۔3۔Part of Pound 0.005 ایکڑ مالیتی TK5000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ TK2500/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Mouirul Islam Shapan گواہ شد نمبر 1 Rafique Ahmad Prodh گواہ شد نمبر2 Mohammad Saddique

مسل نمبر 43575 میں حمیدالرحمٰن ولد علامہ ظل الرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ رہائشی 0.06 ایکڑ مالیتی TK70000/-۔2۔بینک بیلنس TK170000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK20000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمیدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Tohidur Rehman بنگلہ دیش

مسل نمبر 43576 میں احمد علی ولد حضرت علی مرحوم پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1983 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 0.02 ایکڑ مالیتی TK15000/-۔2۔زرعی زمین برقبہ 0.11 ایکڑ مالیتی TK22000/-۔3۔زرعی زمین برقبہ 0.02 ایکڑ مالیتی TK6000/-۔4۔زرعی زمین برقبہ 0.13 ایکڑ مالیتی TK15000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK1600/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد علی گواہ شد نمبر 1 دیوان محمد نظام الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 منیرالدین احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر 43577 میں محمد منور حسین ولد محمد پناہ اللہ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK35000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد منور حسین گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Tohidur Rehman بنگلہ دیش

مسل نمبر 43578 میں امۃ القیوم زوجہ ظفر احمد پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 Mohammad Tohidur Rehman

مسل نمبر 43579 میں سید عبدالحنان ولد سید عبدالرزاق پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی TK500000/-۔2۔4 منزلہ بلڈنگ ڈھاکہ میں میرا حصہ TK200000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK60000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عبدالحنان گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Tohidur Rehman بنگلہ دیش

مسل نمبر 43580 میں نذیر احمد ولد سراج الدین احمد پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔قطعہ زمین مالیتی TK1900000/-۔2۔تین منزلہ بلڈنگ مالیتی TK1000000/-۔3۔دو ایکڑ زمین مالیتی TK300000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK16000/- ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 مشہور عالم ولد ابو احمد مرحوم

مسل نمبر 43581 میں Abdul Majid ولد Nafiruddin (Late) پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔قطعہ زمین برقبہ Decimal 5 مالیتی TK40000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK2200/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Majid گواہ شد نمبر 1 الحاج نذیر احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Nayeem Tafveez بنگلہ دیش

مسل نمبر 43582 میں Syeda Amtur Rashid زوجہ Nazir Ahmed پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔قطعہ زمین 9.1 ڈیسیمل مالیتی TK1900000/-۔2۔3منزلہ بلڈنگ مالیتی TK1000000/-۔3۔قطعہ زمین مالیتی TK1300000/-۔4۔قطعہ زمین مالیتی TK780000/-۔5۔طلائی زیورات TK90000/-۔6۔حق مہر TK6000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Syeda Amtur Rashid گواہ شد نمبر 1 K.Zaheer بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 الحاج نذیر احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر 43583 میں محمد نورالدین منیر ولد محمد عزیز الرحمٰن مرحوم پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK4100/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نورالدین منیر گواہ شد نمبر 1 الحاج نذیر احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 مشہور عالم بنگلہ دیش

مسل نمبر 43584 میں ظفر احمد ولد کمال پاشا پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK10000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احسان الحبیب بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محبوب حسین بنگلہ دیش

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد سلیمان بھٹی صاحب بابت ترکہ مکرم محمد رمضان صاحب بھٹی)

مکرم محمد سلیمان بھٹی صاحب ساکن دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد رمضان بھٹی صاحب ولد مکرم میاں محمد وارث بھٹی صاحب بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔قطعہ/مکان نمبر 6/7 دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کے جملہ ورثاء میں یہ قطعہ/مکان بحصص شرعی تقسیم کردیا جائے۔ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔محترمہ ریشم بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔محترمہ امۃ الحی مبارکہ صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرم محمد سلطان بھٹی صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
4۔مکرم محمد سلیمان بھٹی صاحب (بیٹا)
5۔مکرم محمد برہان بھٹی صاحب (بیٹا)
6۔مکرم محمد لقمان بھٹی صاحب (بیٹا)

مکرم محمد سلطان بھٹی صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔محترمہ نصرت بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔امۃ القدوس رافع صاحبہ (بیٹی)
3۔امۃ الشکور بابر صاحبہ (بیٹی)
4۔محترمہ ارم بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
5۔محترمہ فاطمہ مبشر صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرم عمران بھٹی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ لکھتے ہیں۔میرے ماموں زاد مکرم محمد احمد صاحب ابن چوہدری محمد اسماعیل صاحب کشمیری ابوبکر بلاک ٹاؤن شپ لاہور گزشتہ ماہ ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں پنڈلی فریکچر ہونے کے باعث صاحب فراش ہیں پلستر لگا ہوا ہے اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہیں تکلیف بہت ہے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔اپریل 2005ء

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:11
وقت عصر	4:38
غروب آفتاب	6:33
وقت عشاء	7:56

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

زاھد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
گوادر
اور اب
لاہور — اسلام — راولپنڈی — کراچی
میں بھرپور اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بہترین موقع
کیونکہ بہترین سرمایہ میں ہے آپ کا روشن مستقبل
Head Office: 10-Hunza Block Allama Iqbal Town, Lahore 042-7441210 0300-8458676
Branch Office: 41-Y Gole Plaza Ground Floor Defence Lahore Ph:5740192,5744284 0300-8423089
Gwadar Office: 042-7441210-0300-8458676 Mob:0333-4672162
website Address: www.zahidestates.com
Email:zanfa119@hotmail.com

BABY HOUSE
پرام، واکر، بے بی کاٹ اور ایکسرسائز مشین جھولے وغیرہ دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ نیلا گنبد لاہور۔فون 7324002

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V گیزر۔ائیرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:ucpak@hotmail.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، ڈاؤلینس، پیل
سپلٹ AC، ونڈو AC، ویوز، فلپس، ایل جی
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV، سام سنگ، سپر ایشیا، انڈس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
7223228-7357309
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

البشیر۔اب ادبی سائنٹفک ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
04524 214510 ربوہ 01942-123173

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
اللہ کے فضل اور رحم کے ساتھ
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL Dawlance,Mitsubishi, Orient, Waves, Super National SuperAsia` Success,kentex
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ائیرکنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2 پاکستان چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود، ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر Pel) فون 5124127-5118557-0300-4256291

جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
مین بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

C.P.L 29

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن لاہور

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
0300-9613257 0432-586297
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592315
0300-9613255 292793
Email:alfazal@skt.comsats.net.pk

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکرم